حدیث تلاش کرنے کے طریقے

حدیث کے اصول تخریج

(سلسلہ احیائے حدیث)

ڈاکٹر مفتی ندیم بن صدیق اسلمی
بانی ادارہ سراج منیر پاکستان

سراج منیر پبلیکیشنز ادارہ سراج منیر پاکستان

اس رسالہ میں موجود مواد کے متعلق اگر آپ ہمارے بیانات سننا چاہیں تو فیس بک اور یوٹیوب سے سن سکتے ہیں:

Dr Mufti Nadeem Aslmi

Dr Mufti Nadeem Bin Siddique

رسالہ کا نام	حدیث تلاش کرنے کے طریقے (حدیث کے اصول تخریج)
مؤلف کا نام	ڈاکٹر مفتی ندیم بن صدیق اسلمی ، سرپرست اعلیٰ ادارہ سراج منیر پاکستان
ناشر	سراج منیر پبلیکیشنز ادارہ سراج منیر پاکستان
تاریخ اشاعت	جون 2020ء

پیشِ خدمت و خصوصی اشاعت بنام

احیائے حدیث ریسرچ سنٹر

ادارہ سراج منیر پاکستان

گجرات شہر

جامع مسجد محمدی محلہ طارق آباد

بالمقابل نواز شریف پارک نزد اڈا گجرات شہر

خصوصی دعا برائے

محمد مجاہد صاحب گجرات شہر و استاد اشفاق اسلمی و کاروان اسلمیہ

برائے رابطہ: 0346-5110282 , 0345-6377480

اِھْدَاء وانْتِسَاب

ان تمام

حدیث کے طلبہ اور خادمین

کے نام جنہوں نے خدمت حدیث کو اپنی زندگی

کا اصل مقصد سمجھا اور انتھک

کاوشوں کے ساتھ کام کیا،

ڈھیروں لوگوں کو حدیث کی تعلیم دی

اور ڈھیروں نافع کتب تحریر کیں۔

ندیم بن صدیق اسلمی

لیکچرار یونیورسٹی آف گجرات

سرپرست اعلیٰ ادارہ سراج منیر پاکستان

فہرست مضامین

میری ساری زندگی رسول اللہ ﷺ کی
حدیث مبارک کے اِحیاء کے لیے وقف ہے

(ان شاء اللہ العزیز)

ندیم بن صدیق اسلمی

مقدمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ نے انسان کی تعلیم وتربیت اور اصلاح کے لیے اپنی طرف سے اصول وقوانین نازل فرمائے جو ہر قسم کے عیب ونقص سے پاک اور انسانی فطرت کے مطابق ہیں۔اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے دو مصدر و مرکز عطا فرمائے ہیں۔

۱۔قرآن کریم ۲۔حدیث مبارک

قرآن کریم پہلا اور حدیث مبارک دوسرا مصدر اسلامی ہے جس طرح قرآن کریم سے عقائد واحکامات اور مسائل حاصل ہوتے ہیں اسی طرح ثابت حدیث سے بھی ہوتے ہیں۔ یہاں حدیث مبارک کی تلاش کے طریقے یعنی اصول تخریج بیان کرنا ہمارا مقصود ہے تاکہ وسیع ذخیرہ حدیث تک ہر شخص کی رسائی اور پہنچ ممکن ہوجائے۔ ورنہ اتنے ذخیرہ حدیث سے حدیث تلاش کرتے ایک وقت لگتا ہے۔ اگر ان طرق کو سیکھ کر استعمال میں لایا جائے تو انتہائی کم وقت میں احادیث کے اصل مصادر تک رسائی ممکن ہوجاتی ہے۔ میرے بھائیو! حدیث کے اصل سند ومتن تک پہنچنا انتہائی ضروری ہے کیوں کہ تراجم کبھی راہنمائی دیتے ہیں اور کبھی مترجم کے تصورات کی عکاسی کرتے نظر آتے ہیں یا پھر غلط حوالہ جات بعض اوقات پریشانی کا سبب بن جاتے ہیں یعنی جو شخص حدیث کا حوالہ دے رہا ہوتا ہے کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ وہ حدیث اس کتاب میں موجود ہی نہیں ہوتی جبکہ ایک

انسان اس پر حدیث سمجھ کر یقین بھی کر لیتا ہے۔ اگر حدیث تلاش کرنے کے طریقے سیکھ لیے جائیں تو ایسی پریشانی کوئی حیثیت نہیں رکھتی کیوں کہ اب آپ حدیث کے اصلی مقام سے واقف ہو چکے ہیں، جب چاہیں کتاب کھولیں اور حدیث مبارک نکال کر خود مطالعہ کر لیں۔ ایسا ہونے سے احادیث بیان کرنے والا بھی محتاط ہو جائے گا کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ حدیث تک رسائی اب صرف علماء کی ہی نہیں بلکہ ہمارے معاشرے کے عام نوجوانوں کی بھی ہو چکی ہے۔ یوں حدیث کا یقینی علم بھی ہوگا اور دفاع حدیث نبوی ﷺ بھی ہوگا۔ ویسے بھی بحیثیت مسلمان ہماری ذمہ داری ہے کہ ذخیرہ حدیث کے اصل مراکز و مصادر پر آگاہی حاصل کریں تا کہ رسول اللہ ﷺ کے فرامین مبارکہ کی صورتِ اصلی ہماری نگاہوں کو یقینی علم سے بہرہ ور کرے اور شکوک و شبہات چلتا کرے۔

خادم الحدیث الشریف
ندیم بن صدیق اسلمی
ڈائریکٹر و بانی احیائے حدیث ریسرچ سنٹر
ادارہ سراج منیر پاکستان۔ گجرات شہر

حدیث کے اصول تخریج

حدیث تلاش کرنے کے طریقے

حدیث تلاش کرنے یا حدیث تک رسائی حاصل کرنے یا حدیث کے صحیح وضعیف ہونے کی پہچان حاصل کرنے کے طریقہ کار کو تخریج کہتے ہیں۔ اس لیے یہاں حدیث تلاش کرنے کے طریقہ کار کے لیے لفظ تخریج کا معنی ومفہوم ذکر کیا جاتا ہے، ملاحظہ فرمایے۔

تخریج کا لغوی معنی

تخریج کا معنی "اِخراج" یعنی نکالنا، "اِبراز" یعنی واضح کرنا اور "اِظْهار" یعنی ظاہر کرنا ہے۔

تخریج الحدیث کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کے اصل مقام تک پہنچ کر اس حدیث کو واضح کر دینا۔

تخریج کی تعریف

هُوَ الدَّلَالَةُ عَلَى مَوْضِعِ الْحَدِيْثِ فِي مَصَادِرِهِ الْأَصْلِيَةِ الَّتِي أَخْرَجَتْهُ بِسَنَدِهِ ثُمَّ بَيَانُ مَرْتَبَتِه۔

مصادر اصلیہ میں موجود حدیث کے مقام تک راہنمائی کرنا کہ جس سے حدیث اپنی سند کے ساتھ سامنے آجائے۔ پھر اس حدیث کا مرتبہ بیان کرنا۔

اس کو آسان لفظوں میں یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ ایک حدیث کسی کتاب سے پڑھی یا کسی سے سنی پھر اس حدیث کو اصل کتاب سے تلاش کیا مثلاً ایک حدیث شرح معانی الآثار، امام طحاوی میں موجود ہے پھر آپ اس اصل کتاب کا مطالعہ کر کے اس حدیث کو تلاش کر لیتے ہیں یا اس کے صحیح وضعیف ہونے کی پہچان حاصل کر لیتے ہیں یہ تخریج ہے۔ اصول تخریج کی پہچان حاصل کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہر خاص وعام، ہر عالم ونوجوان حدیث کو فوری طور پر تلاش کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ ہاں یہ الگ بات ہے کہ حدیث کی مفاہیم کے لیے علمائے ذی احتشام سے راہنمائی ضروری ہوتی ہے۔

اب طرق تخریج ملاحظہ فرمایے:

حدیث کی تخریج کے اصول وطریقے

(یعنی حدیث تلاش کرنے کے آسان طریقے)

حدیث تلاش کرنے کے چھ طریقے یہ ہیں:

1۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی پہچان کے ذریعے حدیث کی تلاش

2۔ حدیث کے متن کے پہلے لفظ کی پہچان کے ذریعے حدیث کی تلاش

3۔ حدیث کے متن کے ایک جزء کے ذریعے سے حدیث کی تلاش

4۔ حدیث کے موضوع و بحث کے ذریعے حدیث کی تلاش

5۔ حدیث کے متن وسند کی حالت کو دیکھ کر حدیث کی تلاش

6۔ جدید سافٹ ویئرز اور انٹرنیٹ کے ذریعے حدیث کی تلاش

ان چھ طریقوں کی تفصیل ملاحظہ کیجیے:

تخریج حدیث کا پہلا طریقہ

1۔صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ناموں کی پہچان کے ذریعے حدیث کی تلاش

حدیث کی سند میں کسی صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم ورضی اللہ عنہ کا اسم گرامی مذکور ہوتو اسی کوملحوظ رکھ کے بآسانی حدیث کودرج ذیل کتب میں تلاش کیا جاسکتا ہے:

الف: کُتُبُ الْمَسَانِیْدِ

مسانید، مسند کی جمع ہے، مسند ایسی کتاب ہے جس میں اس کتاب کا مصنف صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ناموں کی ترتیب سے احادیث ذکرکرے ایسی کتاب کی فہرست میں جا کر بآسانی اس شخصیت کا نام تلاش کیا جاسکتا ہے جیسے مسند امام احمد بن حنبل میں مسند ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ یا مسند علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے نام سے ان دونوں شخصیات سے روایات موجود ہیں جس کا مطالعہ کرنے سے آپ کو آسانی کے ساتھ ان کی روایات مل جائیں گی۔کتب المسانید کے اسماء درج ذیل ہیں:

★ اَلْمُسْنَدُ لِاَحْمَدَ بْنِ حَنْبَل

امام احمد بن محمد بن حنبل رحمہ اللہ (المتوفی 241ھ)

جلدیں مع تخریج:45

احادیث کی تعداد:27647

مسانید کی تعداد:904

صحابہ علیہم الرضوان کی ترتیب سے احادیث مروی ہیں۔

★ اَلْمُسْنَدُ لِاَبِیْ یَعْلٰی اَلْمَوْصِلِی

امام ابویعلی احمد بن علی الموصلی رحمہ اللہ (المتوفی 307ھ)

جلدیں مع تخریج: 13، دمشق

احادیث کی تعداد: 7555

مسانید کی تعداد: 211

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ترتیب سے احادیث مروی ہیں۔

★ اَلْمُسْنَدُ لِلْحُمَیْدِی

امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی مکی رحمہ اللہ (المتوفی 219ھ)

جلدیں مع تخریج: 2

احادیث کی تعداد: 1337

مسانید کی تعداد: تقریباً 182

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ترتیب سے احادیث مروی ہیں۔

★ **اَلْبَحْرُ الزَّخَّارُ الْمَعْرُوْف بِمُسْنَدِ الْبَزَّارِ**

امام ابوبکر احمد بن عمرو بزار رحمہ اللہ (المتوفی 292ھ)

جلدیں مع تخریج: 18

احادیث کی تعداد: تقریباً 10,432

مسانید کی تعداد: تقریباً 93

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ترتیب سے مروی ہے۔

★ **مُسْنَدُ ابْنِ اَبِیْ شَیْبَۃ**

امام ابوبکر عبداللہ بن ابی شیبہ عبسی رحمہ اللہ استاد امام بخاری و مسلم رحمہما اللہ (المتوفی 235ھ)

جلدیں مع تخریج: 2

احادیث کی تعداد: 998

مسانید کی تعداد: تقریبا 281

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ترتیب سے مروی ہے۔

مسند ابی داؤد طیالسی

امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد طیالسی رحمہ اللہ (المتوفی 204ھ)

جلدیں مع تخریج: 4

احادیث کی تعداد: 2890

مسانید کی تعداد: تقریباً 258

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ترتیب سے ہے۔

اسی طرح دیگر کتب مسانید سے بھی احادیث کو صحابہ کرام کی معرفت و اسماء سے تلاش کرنا انتہائی آسان ہے۔ باقی چند مسانید یہ ہیں:

مسند الحارث، ابو محمد حارث ابن ابی اسامہ (المتوفی 282ھ) منتقی: نور الدین ہیثمی (المتوفی 807ھ)

مسند اسحاق بن راہویہ، مسند ابن عباس، ابو یعقوب اسحاق بن راہویہ مروزی (المتوفی 238ھ)

مسند، ابو عمر وخلیفہ بن خیاط بصری (المتوفی 240ھ) رحمہم اللہ

مسند، ابو محمد عبد الحمید بن حمید کسی (المتوفی 249ھ)

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مصنف، بہت سے صحابہ کرام علیہم الرضوان کی احادیث کو جمع کر کے اس کا نام مسند رکھ دیتا ہے یا پھر کسی ایک صحابی کی احادیث کو جمع کر کے اس کا نام مسند رکھتا ہے جیسے:

مسند ابی بکر صدیق، ابو بکر احمد بن علی مروزی (المتوفی 292ھ) رضی اللہ عنہ ورحمہ اللہ

مسند عمر بن خطاب، یعقوب بن شیبہ بصری (المتوفی 262ھ) رضی اللہ عنہ ورحمہ اللہ

مسند الفاروق، اسماعیل بن عمر دمشقی (المتوفی 774ھ) رضی اللہ عنہ ورحمہ اللہ

مسند علی، محمد بن جریر طبری (المتوفی 310ھ) رضی اللہ عنہ ورحمہ اللہ

مسند بلال بن رباح، ابوعلی حسن بن محمد بغدادی (المتوفی 260ھ) رضی اللہ عنہ ورحمہ اللہ

مسند عبداللہ بن عمر، محمد بن ابراہیم طرطوسی (المتوفی 273ھ) رضی اللہ عنہ ورحمہ اللہ

مسند عبدالرحمن بن عوف، ابوالعباس احمد بن محمد برتی (المتوفی 280ھ) رضی اللہ عنہ ورحمہ اللہ

مسند ابی ہریرہ، ابواسحاق ابراہیم بن حرب عسکری (المتوفی 282ھ) والطبرانی ایضا۔ رضی اللہ عنہ ورحمہ اللہ

ان تمام قسم کی کتب کو کتب المسانید کہا جاتا ہے۔ ان میں باقاعدہ احادیث کو صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ترتیب سے جمع کیا گیا ہے۔ جن میں احادیث تلاش کرنا بہت آسان ہے۔

ب: کُتُب الْمَعَاجِم

معجم ایسی کتاب کو کہا جاتا ہے جس میں مصنف اپنے شیوخ کی ترتیب سے احادیث لے کر آتا ہے لیکن کتب معاجم میں سے امام طبرانی نے المعجم الکبیر صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ترتیب سے ہے جس میں صحابہ کرام سے مروی احادیث کو تلاش کرنا انتہائی آسان ہے۔

★ اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْر

امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی رحمہ اللہ (المتوفی 360ھ)

جلدیں مع تخریج: 25

احادیث کی تعداد: 60,000

حروف تہجی کی ترتیب سے مسانید صحابہ اس میں مسند ابی ہریرہ نہیں وہ امام طبرانی نے الگ کتاب لکھی ہے۔

ج: کُتُبُ الْاَطْرَاف

کتب الاطراف وہ ہوتی ہیں جن کے مصنف حدیث کا کوئی جزء ذکر کریں اور اصل کتب کی طرف راہنمائی کریں۔ یہاں دو کتابیں ذکر کی جاتی ہیں جن کی ترتیب صحابہ کرام کے اسمائے مبارکہ سے ہے:

ا۔ تُحْفَةُ الْاَشْرَافِ بِمَعْرِفَةِ الْاَطْرَافِ

یہ کتاب صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اسمائے مبارکہ کی ترتیب سے ہے بنیادی طور پر یہ کتاب ایک کنجی (کیٹلاگ) کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس میں وہ صحابہ کرام کی مرویات کو حروف تہجی کے اعتبار سے لائے ہیں۔ اس کتاب کی تعارفی جھلک:

★ تُحْفَةُ الْاَشْرَافِ بِمَعْرِفَةِ الْاَطْرَافِ

امام یوسف بن عبدالرحمن مزی رحمہ اللہ (المتوفی 742ھ) صاحب تہذیب الکمال۔

جلدیں مع تخریج: 13

احادیث کی تعداد: 19626

مسانید صحابہ علیہم الرضوان: 905

اس میں گیارہ (11) کتب جمع کی گئی ہیں جن کی طرف حدیث کی تلاش کے لیے رہنمائی کی گئی ہے وہ یہ

ہیں: کتب ستہ (بخاری ، مسلم ، ابو داؤد،نسائی، ترمذی ، ابن ماجہ)،مقدمہ صحیح مسلم ،مراسیل ابی داؤد ،العلل لترمذی،الشمائل لترمذی اورعمل الیوم واللیلۃ للنسائی کومرکز بنا کران تک رسائی کو آسان بنایا ہے

ان کتب کے رموز جو استعمال کیے گئے ہیں:

☆جس پر آئمہ ستہ نے اتفاق کیا(ع)

☆بخاری:(خ) ☆مسلم(م) ☆ابوداؤد(د) ☆ترمذی(ت) ☆نسائی(س)

☆ابن ماجہ قزوینی(ق) ☆مراسیل ابی داؤد(مد) ☆شمائل ترمذی(تم) ☆عمل الیوم واللیلۃ (سی)

۲۔ذَخَائِرُ الْمَوَارِیْثِ فِی الدَّلَالَۃِ عَلٰی مَوَاضِعِ الْحَدِیْثِ

یہ کتاب بھی مسانید صحابہ علیہم الرضوان پر مشتمل ہے اس میں امام عبدالغنی نابلسی نے کتب ستہ اور مؤطا امام مالک کو مرکز بنا کر احادیث کی تلاش کو آسان بنایا ہے۔

★ذخائر المواریث فی الدلالۃ علی مواضع الحدیث

امام عبدالغنی بن اسماعیل نابلسی رحمہ اللہ (1143ھ)

جلدیں:5

احادیث کی تعداد:12302

حروف تہجی کی ترتیب سے

اس کتاب میں 7 کتب کی احادیث جمع کر کے ان تک رسائی کو آسان کیا گیا ہے وہ یہ ہیں:

کتب ستہ (بخاری و مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن، ماجہ)، موطا امام مالک۔ ان کتب کے رموز یہ ہیں:

☆ بخاری: (خ) ☆ مسلم (م) ☆ ابوداؤد (د) ☆ ترمذی (ت) ☆ نسائی (س)

☆ ابن ماجہ (ہ) ☆ موطا (ط)

ڈاکٹر مفتی ندیم بن صدیق اسلمی
سرپرست اعلیٰ ادارہ سراج منیر پاکستان
و لیکچرار یونیورسٹی آف گجرات

تخریج حدیث کا دوسرا طریقہ

2۔حدیث کے متن کے پہلے لفظ کی پہچان کے ذریعے حدیث کی تلاش

حدیث کی تلاش کے اس دوسرے طریقہ میں حدیث کا پہلا لفظ اگر پتہ ہو تو اصل حدیث تک رسائی انتہائی آسان ہوتی ہے پہلے لفظ کے ذریعے حدیث تلاش کرنے کے لیے درج ذیل کتب سے راہنمائی حاصل کریں:

ا۔ایسی کتب جن میں وہ احادیث موجود ہیں جو لوگوں کی زبانوں پر عام ہیں مثلا:

★ اَلْمَقَاصِدُ الْحَسَنَةُ فِی بَیَانِ کَثِیْرٍ مِنَ الْاَحَادِیْثِ الْمُشْتَھِرَةِ عَلَی الْاَلْسِنَةِ

امام شمس الدین محمد بن عبدالرحمن سخاوی رحمہ اللہ (المتوفی 902ھ)۔

جلد:1

احادیث کی تعداد:تقریبا1356

دو ابواب:ایک تفصیلی اور دوسرا مختصر

منہج:حدیث کو ذکر کیا،حوالہ دیا اور حکم لگایا

حروف تہجی کے اعتبار سے تقسیم اور دو ابواب میں کتابوں کی بھی تقسیم۔

★ اَلدُّرَرُ الْمُنْتَثِرَةُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْمُشْتَھِرَةِ

امام عبدالرحمن جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ (المتوفی 911ھ)

جلد:1

احادیث کی تعداد:502

منہج: حدیث کا پہلا حصہ ذکر کیا، حوالہ دیا اور حکم لگایا۔

حروف تہجی کے اعتبار سے احادیث ذکر کیں۔

★ اَلتَّذْكِرَةُ فِى الْأَحَادِيْثِ الْمُشْتَهِرَةِ

امام ابوعبداللہ بدرالدین زرکشی شافعی رحمہ اللہ (المتوفی 794ھ)

جلد:1

احادیث کی تعداد:234 اور کچھ احادیث ذیل میں بھی۔

منہج: حدیث ذکر کی، اصل کتب کے حوالہ جات بتائے اور حدیث پر حکم لگایا۔

ابواب کی شکل میں احادیث لائے کل نو (9) باب ذکر کیے اور ہر باب کے ذیل میں احادیث کی الگ الگ تعداد ذکر کی۔

★ كَشْفُ الْخَفَاءِ وَمُزِيْلُ الْإِلْبَاسِ عَمَّا اشْتَهَرَ مِنَ الْأَحَادِيْثِ عَلٰى أَلْسِنَةِ النَّاسِ

امام اسماعیل بن محمد عجلونی رحمہ اللہ (المتوفی 1162ھ)

جلدیں مع تخریج:2

احادیث کی تعداد:3281

منہج: حدیث پھر حوالہ اور پھر حدیث پر حکم لگاتے ہیں:

حروف تہجی کے اعتبار سے احادیث ذکر کیں۔

★ اَسْنَی الْمَطَالِبِ فِی اَحَادِیْثِ مُخْتَلِفَةِ الْمَرَاتِبِ

محمد بن محمد درویش شافعی (المتوفی 1277ھ)۔

جلد: 1

احادیث کی تعداد: 1782 اور کچھ ذیل میں۔

منہج: احادیث پھر حوالہ اور پھر حکم اور اس سے الٹ بھی۔

حروف تہجی کی ترتیب سے احادیث ذکر کیں۔

یہ وہ کتب ہیں جن کے مصنفین نے وہ احادیث ذکر کی ہیں جو لوگوں کی زبانوں پر مشہور ہیں اور ان کے ذکر کرنے کا اسلوب یہ اپنایا ہے کہ ہر حدیث حروف تہجی یا ابواب کے اعتبار سے ذکر کر دی ہے جس میں پہلے لفظ کو ملحوظ رکھا گیا ہے مثلاً: الف، با، تا۔ الخ۔ کی ترتیب پھر احادیث کا اصل مصدر بتایا یا پھر اس حدیث پر حکم لگایا تو اس لحاظ سے یہ کتب انتہائی اہم ہیں کہ ان کا اصلی مصدر بھی معلوم ہو جائے اور حدیث کی فنی حیثیت یعنی صحیح وضعیف ہونے کا علم بھی حاصل ہو جائے۔

۲۔ وہ کتب جن میں حروف معجم کے اعتبار سے احادیث ذکر کی ہیں مثلاً:

☆ اَلْمُعْجَمُ الْمُفَهْرَسُ لِاَلْفَاظِ الْحَدِیْثِ النَّبَوِی ﷺ پروفیسر ای فنسک (مستشرق)

اس کا تعارف اگلے یعنی حدیث کی تخریج کے تیسرے طریقہ میں آئے گا۔

۳۔ وہ کتابیں جو مفتاح کے نام سے ہیں جن کو مصنفین نے خاص کتابوں کے لیے تحریر کیا ہے مثلاً:

★ مِفْتَاحُ الصَّحِيحَيْنِ بُخاری و مُسلم

محمد شریف بن مصطفی توقادی

جلد: 1

بخاری و مسلم اور ان کی عربی قدیم شروحات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

★ مِفْتَاحُ كُنُوزِ السُّنَّةِ، پروفیسر اِے۔ فِنْسِکْ

اس کا تعارف اگلے یعنی تیسرے طریقہ میں آئے گا۔

★ مِفْتَاحُ التَّرْتِيبِ لِأَحَادِيثِ تَارِيخِ الْخَطِيبِ

سید احمد بن سید محمد بن سید صدیق غماری

حروف تہجی کی ترتیب سے احادیث ذکر کی ہیں

تاریخ ابو بکر خطیب کی احادیث کو ذکر کیا حوالہ کے طور پر اس کی جلد اور صفحہ ذکر کیا۔

تخریج حدیث کا تیسرا طریقہ

3۔ حدیث کے متن کے ایک جزء کے ذریعے سے حدیث کی تلاش

اس طریقہ سے حدیث تلاش کرنا اور زیادہ آسان ہوجاتا ہے اس میں حدیث کے ایک جزء کا علم ہونا چاہیے پھر اس کو درج ذیل کتب کے ذریعے سے تلاش کریں تو ایک منٹ میں اصل کتاب تک بآسانی پہنچا جا سکتا ہے وہ کتب یہ ہیں:

★ **اَلْمُعْجَمُ الْمُفَهْرَسْ لِاَلْفَاظِ الْحَدِیْثِ النَّبَوِیِّ ﷺ**، پروفیسر اے فنسک (مستشرق)

یہ کتاب سات (7) جلدوں پر مشتمل ہے اس میں نو (9) حدیث کی کتابوں کی چابی (Key) موجود ہے وہ نو حدیث کی کتابیں یہ ہیں: کتب ستہ (صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ) مؤطا امام مالک، مسند امام احمد اور سنن دارمی۔ ان کتب کی حدیث تلاش کرنی ہو تو اس کتاب ''المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ﷺ'' کو دیکھیں اور فوری حدیث تلاش کریں۔ اس کتاب کا خاصہ یہ ہے کہ مکمل حدیث میں سے ایک لفظ کا بھی آپ کو علم ہے تو اس کتاب کے ذریعے سے حدیث کے اصل مصدر تک پہنچنا انتہائی آسان ہے۔ جیسے بنی الاسلام علی خمس میں ''بنی''، ''الاسلام'' اور ''خمس''، کوئی بھی لفظ منتخب کریں اور اس کتاب میں جا کر یہ حدیث تلاش کرلیں۔

ان کتب تک رسائی کے لیے اس کتاب میں جو رموز ذکر کیے گئے ہیں وہ یہ ہیں:

جامع بخاری (خ)

جامع مسلم (م)

سنن نسائی (ن)

سنن ابی داؤد (د)

جامع ترمذی (ت)

سنن ابن ماجہ قزوینی (جہ)

مؤطا امام مالک (ط)

سنن دارمی (دی)

مسند احمد بن حنبل (حم)

☆مفتاح کنوز السُنّة، پروفیسر اے ونسنک

اس کتاب کی ایک ہی جلد ہے لیکن اس میں چودہ (14) کتابوں کی چابی (Key) موجود ہے جن تک اس کتاب کے ذریعے بآسانی رسائی حاصل کی جاسکتی ہے وہ چودہ کتابیں یہ ہیں:

کتب ستہ (صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ)، مسند احمد بن حنبل، مسند ابی داؤد طیالسی، سنن دارمی، مسند زید، سیرت ابن ہشام، مغازی لواقدی، اور طبقات الکبری لابن سعد۔

آپ نے ان کتب میں موجود جو بھی روایت تلاش کرنی ہو "مفتاح کنوز السنۃ" کو کھولیں اور اس کتاب کی حدیث تک فوری پہنچ جائیں۔

اس کتاب میں ان چودہ کتابوں کی طرف رہنمائی کرنے کے لیے جو رموز اختیار کیے گئے ہیں وہ یہ ہیں:

صحیح بخاری (بخ) اس میں کتب وابوب کی تقسیم ہے۔
صحیح مسلم (مس) اس میں کتب اور احادیث کی تقسیم ہے۔
سنن ابی داود (بد) اس میں کتب وابوب کی تقسیم ہے۔
سنن ترمذی (تر) اس میں کتب وابوب کی تقسیم ہے۔
سنن نسائی (نس) اس میں کتب وابوب کی تقسیم ہے۔
سنن ابن ماجہ (مج) اس میں کتب وابوب کی تقسیم ہے۔
سنن الدارمی (می) اس میں کتب وابوب کی تقسیم ہے۔
موطا امام مالک (ما) اس میں کتب وابوب کی تقسیم ہے۔
مسند زید بن علی (ز) احادیث کی تعداد ہے۔
طبقات ابن سعد (عد) حدیث کے اجزاء وتعداد ہے۔
مسند احمد بن حنبل (حم) حدیث کے اجزاء وتعداد ہے۔
مسند طیالسی (ط) حدیث کی تعداد ہے۔
سیرتِ ابن ہشام (ہش) صفحہ نمبر کے ذریعے سے۔
مغازی الواقدی (قد) صفحہ نمبر کے ذریعے سے۔

کتاب کے لیے (ک)، باب کے لیے (ب)، حدیث کے لیے (ح)، صفحہ کے لیے (ص)، جزء کے لیے (ج) استعمال کرتے ہیں۔ ان رموز کو جان لینے کے بعد کتاب کی پہچان اور اصل مصادر تک رسائل بہت ہی آسان ہو جاتی ہے۔

تخریج حدیث کا چوتھا طریقہ

4۔موضوع و بحث کے ذریعے حدیث کی تلاش

اس طریقہ میں ان کتب تک رسائی حاصل ہوتی ہے جن میں احادیث کو مضامین وعناوین یا ابواب کے ماتحت ذکر کیا گیا ہو۔مثلا: نماز، زکوۃ، روزہ، حج، زکوۃ، نکاح اور طلاق وغیرہ۔اسی طرح وہ احادیث جو قدسیہ، صحیح، ضعیف یا موضوع وغیرہ ہوں اس حوالہ سے جن کتب کے ذریعے احادیث کو تلاش کیا جاسکتا ہے وہ یہ ہیں:

☆کُتُبُ الْجَوامِع

☆اَلْجامِعُ الْمُسْنَدُ الصَّحِیْحُ الْمُخْتَصَرُمِنْ اُمُوْرِ رَسُوْلِ ﷺ وَ سُنَنِہٖ وَ اَیَّامِہٖ (صحیح بخاری)

امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ (المتوفی 256ھ)

جلد:1

احادیث کی تعداد مع تکرار:7563

کتاب کی تعداد:97

★اَلْمُسْنَدُ الصَّحِیْحُ الْمُخْتَصَرُ بِنَقْلِ الْعَدْلِ عَنِ الْعَدْلِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ (صحیح مسلم)

امام مسلم بن حجاج قشیری رحمہ اللہ (المتوفی 261ھ)

جلد:1

احادیث کی تعداد مع تکرار:7563

تعداد کتاب:54

★ **اَلْجامِعُ**

امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی رحمہ اللہ (المتوفی 279ھ)

جلد:1

احادیث کی تعداد:3956

ابواب کی تعداد:47

★ **اَلْجامِعُ**

امام معمر بن ابی عمرو راشد ازدی رحمہ اللہ (المتوفی 153ھ)

جلدیں/اجزاء:11

احادیث کی تعداد:21033

ابواب:تقریباً80

★ **جامِعُ الْمَسانِيدِ لِإمامِ أبي حَنِيفَةَ** رحمہ اللہ

امام محمد بن محمود خوارزمی رحمہ اللہ (المتوفی 665ھ)

جلدیں:2

ابواب:40

احادیث کی تعداد:

مسانید ابی حنیفہ رحمہ اللہ کی تعداد:15

اس میں امام خوارزمی رحمہ اللہ نے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے مروی پندرہ (15) مسانید

جمع کی ہیں جنہوں نے مسانید لکھیں ان آئمہ کے نام درج ذیل ہیں:

1۔امام ابومحمد عبداللہ بن محمد حارثی بخاری رحمہ اللہ (المتوفی380ھ)

2۔امام ابوالقاسم طلحہ بن محمد العدل شاہد بغدادی رحمہ اللہ (المتوفی340ھ)

3۔امام ابوالخیر محمد بن المظفر بن موسیٰ رحمہ اللہ (المتوفی379ھ)

4۔امام ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی رحمہ اللہ (المتوفی430ھ)

5۔امام ابوبکر محمد بن عبدالباقی الانصاری رحمہ اللہ (المتوفی535ھ)

6۔امام ابواحمد عبداللہ بن عدی جرجانی رحمہ اللہ (المتوفی365ھ)

7۔امام حسن بن زیادہ اللؤلؤی رحمہ اللہ (المتوفی204ھ)

8۔امام عمر بن الحسن اشنانی رحمہ اللہ (المتوفی339ھ)

9۔امام ابوبکر احمد بن محمد کلاعی رحمہ اللہ (المتوفی432ھ)

10۔امام ابوعبداللہ محمد بن الحسین ابن خسرو بلخی رحمہ اللہ (المتوفی520ھ)

11۔امام ابویوسف قاضی یعقوب بن ابراہیم انصاری رحمہ اللہ (المتوفی182ھ)

12۔امام محمد بن الحسن الشیبانی رحمہ اللہ (المتوفی189ھ)

13۔امام محمد بن الحسن الاخر رحمہ اللہ

14۔امام حماد بن ابی حنیفۃ رحمہ اللہ (المتوفی176ھ)

15۔امام ابوالقاسم عبداللہ بن محمد سعدی رحمہ اللہ (المتوفی335ھ)

★ جَامِعُ الْمَسَانِیْدِ وَالسُّنَنَ

امام اسماعیل بن عمر بن کثیر دمشقی رحمہ اللہ (التوفی 774ھ)

جلدیں:10

احادیث کی تعداد:13547

صحابہ کرام علیہم الرضوان کی تہجی ترتیب سے ہے۔

★ جَامِعُ الْمَسَانِیْدِ

امام عبدالرحمن ابن الجوزی رحمہ اللہ (التوفی 597ھ)

وغیرہ کثیر محدثین کرام نے جامع کے نام سے کتب تحریر کیں

ہم انہی پر اکتفا کرتے ہیں۔

★ کُتُبُ الْاٰثَارِ

★شَرْحُ مَعَانِی الْاٰثَارِ

امام احمد بن محمد بن سلامۃ ابو جعفر الطحاوی رحمہ اللہ (التوفی 321ھ)

جلدیں:4

احادیث کی تعداد:7467

کتاب کی تعداد:27

★ مُشْكَلُ الْآثَارِ

امام احمد بن محمد بن سلامۃ ابوجعفر الطحاوی رحمہ اللہ (المتوفی 321ھ)

جلدیں/اجزاء:16

احادیث کی تعداد:6179

ابواب بنام: باب بیان مشکل۔۔۔۔

★ كِتَابُ الْآثَارِ

امام ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم الانصاری رحمہ اللہ (المتوفی 182ھ)

جلد:1

روایات کی تعداد:1067

ابواب:39

★ كِتَابُ الْآثَارِ

امام محمد بن الحسن الشیبانی رحمہ اللہ (المتوفی 189ھ)

جلد:1

روایات کی تعداد:268

ابواب کی ترتیب سے۔

★ كُتُبُ الْمُوَطَّا

★ مُوَطَّا الإمام مَالِك

امام مالک بن انس اصبحی مدنی رحمہ اللہ (المتوفی 179ھ)

جلد: 1

احادیث و آثار کی تعداد: 1720

فقہی ترتیب پر

★ مُوَطَّا الإمام مُحَمَّد بن الْحَسَن الشَّيبانى

امام محمد بن الحسن الشیبانی رحمہ اللہ (المتوفی 189ھ)

احادیث کی تعداد: ایک ہزار سے زائد

فقہی ترتیب پر

★ كُتُبُ السُّنَن

★ اَلسُّنَنُ لِنَسَائى

امام احمد بن شعیب نسائی رحمہ اللہ (المتوفی 303ھ)

جلد: 1

احادیث کی تعداد: 5761

فقہی ترتیب پر

★ اَلسُّنَنُ لِاَبِیْ دَاوٗدَ

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمہ اللہ (المتوفی 275ھ)

جلد:1

احادیث:5274

فقہی ترتیب پر

★ اَلسُّنَنُ لِابْنِ مَاجَۃَ

امام محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی رحمہ اللہ (المتوفی 273ھ)

جلد:1

احادیث کی تعداد:4341

فقہی ترتیب پر

★ اَلسُّنَنُ لِلدَّارمی

امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی سمرقندی رحمہ اللہ (المتوفی 255ھ)

جلد/ اجزاء:5

احادیث کی تعداد:3546

فقہی ترتیب، کتاب کی تعداد:23

★ اَلسُّنَن لِلدَّارِ قُطنی

امام ابوالحسن علی بن عمر دار قطنی رحمہ اللہ (المتوفی 385ھ)

جلدیں/اجزاء:5

احادیث کی تعداد:4836

فقہی ترتیب، کتاب کی تعداد:30

★ اَلسُّنَنُ الْکُبریٰ لِبَیہقیؒ

امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی خراسانی رحمہ اللہ (المتوفی 458ھ)

جلدیں/اجزاء:10

احادیث کی تعداد:21812

فقہی ترتیب، کتاب کی تعداد:72

★ اَلسُّنَنُ الصَّغِیر لِاِمَامِ بَیہقی رحمہ اللہ

امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی خراسانی رحمہ اللہ (المتوفی 458ھ)

جلدیں/اجزاء:4

احادیث کی تعداد:3503

فقہی ترتیب، کتاب کی تعداد:28

مَعْرِفَةُ السُّنَنِ وَالْآثَارِ لِلْبَيْهَقِي

امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی خراسانی رحمہ اللہ (المتوفی 458ھ)

جلدیں/اجزاء: 15

احادیث کی تعداد: 20880

فقہی ترتیب، کتاب کی تعداد: 46

★ کُتُبُ الْمُصَنَّفَاتِ

★ اَلْمُصَنَّفُ فِی الْاَحَادِیْثِ وَالْآثَارِ

امام ابوبکر عبداللہ بن محمد، ابن ابی شیبۃ عبسی رحمہ اللہ (المتوفی 235ھ)

جلدیں/اجزاء: 11

احادیث کی تعداد: 37943

فقہی ترتیب، کتاب کی تعداد: 38

★ اَلْمُصَنَّفُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ

امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام بن نافع صنعانی رحمہ اللہ (المتوفی 211ھ)

جلدیں/اجزاء: 11

احادیث کی تعداد: 19418

فقہی ترتیب، کتاب کی تعداد: 31

★ کِتَابُ الْمُسْتَدْرَک

★ اَلْمُسْتَدْرَکُ عَلَی الصَّحِیْحَیْنِ

امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری رحمہ اللہ (المتوفی 405ھ)

جلدیں/اجزاء: 4

احادیث کی تعداد: 8803

فقہی ترتیب، کتاب کی تعداد: 47

★ کُتُبُ الْمُسْتَخْرَجَاتِ

★ اَلْمُسْنَدُ الْمُسْتَخْرَجُ عَلٰی صَحِیْحِ مُسْلِمٍ لِاَبِی نُعَیْمٍ

امام ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی رحمہ اللہ (المتوفی 430ھ)

جلدیں/اجزاء: 3

احادیث کی تعداد: 3516

حروف تہجی اور ابواب کی ترتیب سے ہے۔

★ مُسْتَخْرَجُ اَبِی عَوَانَۃَ

امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق اسفرائینی رحمہ اللہ (المتوفی 316ھ)

جلدیں/اجزاء: 5

احادیث کی تعداد: 8718

فقہی ترتیب اور کتاب کی تعداد: 6

★ كُتُبُ الْأَحَادِيْثِ الْمَوْضُوْعَاتِ

★ اَللَّآلِی الْمَصْنُوْعَةُ فِی الْأَحَادِيْثِ الْمَوْضُوْعَةِ

امام جلال الدین عبدالرحمن السیوطی رحمہ اللہ (المتوفی 911ھ)

فقہی ترتیب سے ہے اس میں موضوع روایات کی نشاندہی ہے۔

منہج: حدیث سند کے ساتھ ذکر کرتے ہیں پھر اس حدیث کی استنادی حیثیت پر مختلف آئمہ کے اقوال ذکر کرتے ہیں پھر اپنا موقف بیان کرتے ہیں۔

★ اَلْفَوَائِدُ الْمَوْضُوْعَةُ فِی الْأَحَادِيْثِ الْمَوْضُوْعَةِ

امام مرعی بن یوسف مقدسی حنبلی رحمہ اللہ (المتوفی 1033ھ)

جلدیں/اجزاء: 1

روایات کی تعداد: 206

منہج: روایت ذکر کرکے حکم لگاتے ہیں۔

★ تَذْكِرَةُ الْمَوْضُوْعَاتِ

محمد طاہر بن علی پٹنی (المتوفی 986ھ)

جلدیں/اجزاء: 1

منہج: کتاب وذیلی ابواب، حدیث ذکر کرتے ہیں پھر حکم لگاتے ہیں۔

★اَلْأَسْرَارُ الْمَرْفُوعَةُ فِی الْأَخْبَارِ الْمَوْضُوعَةِ

امام ملاعلی بن محمد القاری رحمہ اللہ (المتوفی 1014ھ)

جلدیں/اجزاء:1

منہج: روایت ذکر کرکے اس کے ضمن میں کوئی حدیث پھر محدثین کرام کے اقوال اور پھر اپنا موقف بیان فرماتے ہیں۔ کتاب وابواب کی بجائے فصل ذکر کرتے ہیں۔

موضوع احادیث پر چند کتب کے مختصر تعارف پر اکتفا کرتے ہیں باقی چند درج ذیل بھی ہیں:

تنزیہ الشریعۃ المرفوعۃ عن الاخبار الشنیعۃ الموضوعۃ،لنور الدین کنانی

الموضوعات لابن الجوزی

الموضوعات لصغانی

موضوعات الکبیر لملاعلی القاری

الآثار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ،لمحمد عبد الحی لکھنوی

سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ واثرہ السئی فی الامۃ،للالبانی

★ کُتُبُ الْأَحَادِیْثِ الضَّعِیْفَةِ

★اَلْمَنَارُ الْمُنِیْفُ فِی الصَّحِیْحِ وَالضَّعِیْفِ

محمد بن ابی بکر ابن قیم الجوزیۃ رحمہ اللہ (المتوفی 751ھ)

جلد:1

روایات کی تعداد:347

★**النَّافِلَةُ فِی الْاَحَادِیْثِ الضَّعِیفَةِ وَالْبَاطِلَةِ**

ابواسحاق حوینی حجازی

جلد:1

روایات کی تعداد:200

روایت ذکر کر کے حاشیہ میں اس کا حکم بیان کرتے ہیں.

علاوہ ازیں علامہ البانی کی سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ

اور ڈاکٹر سراج الاسلام کی الجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ ہیں۔

★ **کُتُبُ الْاَحَادِیْثِ الْقُدسِیَّةِ**

★**اَلصَّحِیحُ الْمُسْنَدُ مِنَ الْاَحَادِیْثِ الْقُدسِیَّةِ**

ابوعبداللہ مصطفی بن العدوی

جزء:1

احادیث کی تعداد:164

اس میں صحیح اور حسن روایات ذکر کی ہیں ساتھ ان پر حکم بھی لگا دیا ہے۔

حوالہ جات کے لیے رموز اختیار کرتے ہیں جیسے:

بخاری (خ)

مسلم (م)

نسائی (ن)

ابوداؤد (د)

ترمذی (ت)

ابن ماجہ (جہ)

مسند احمد (حم)

مستدرک (ک)

علاوہ ازیں الاحادیث القدسیۃ الاربعینیۃ کے نام سے بھی کتب موجود ہیں جس طرح:

الاحادیث القدسیۃ الاربعینیۃ، الحوینی اور عبدالعزیز مختار وغیرہ۔

★ كُتُبُ الْأَمْثَالِ

★ كِتَابُ الْأَمْثَالِ فِی الْحَدِیْثِ النَّبَوِیِّ

امام محمد عبداللہ بن محمد ابوالشیخ اصفہانی رحمہ اللہ (المتوفی 369ھ)

جلد/ جزء: 1

روایات کی تعداد: 373

منہج: قولہ کے ساتھ روایات ذکر کرتے ہیں۔

★ اَلْأَمْثَالُ مِنَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

امام محمد بن علی بن الحسن حکیم ترمذی رحمہ اللہ (المتوفی 320ھ)

جلد: 1، صفحات: 330

منہج: لفظ مثل کے ساتھ روایات ذکر کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں کافی تعداد میں عربی و اردو کتب اس پر موجود ہیں۔

تخریج حدیث کا پانچواں طریقہ

5۔حدیث کی سند و متن کی حالت کو ملحوظ رکھ کر حدیث کی تلاش

جب متن سے معلوم ہو رہا ہو کہ یہ حدیث نہیں بلکہ وضع کیا گیا قول ہے یا اس روایت کے الفاظ رکیک و انتہائی اجنبی ہوں یا قرآن وسنت سے ٹکرار ہے ہوں یا اس کی اصل سند ہی نہ ہو تو اس صورت میں جن کتب سے حدیث تلاش کی جائے گی وہ یہ ہیں:

★ كُتُبُ الْأَحَادِيْثِ الْمَوْضُوْعَاتِ

★ اَللَّآلِي الْمَصْنُوْعَةُ فِي الْأَحَادِيْثِ الْمَوْضُوْعَةِ

امام جلال الدین عبد الرحمن السیوطی رحمہ اللہ (المتوفی 911ھ)

فقہی ترتیب سے ہے اس میں موضوع روایات کی نشاندہی ہے۔

منہج: حدیث سند کے ساتھ ذکر کرتے ہیں پھر اس حدیث کی استنادی حیثیت پر مختلف آئمہ کے اقوال ذکر کرتے ہیں پھر اپنا مؤقف بیان کرتے ہیں۔

★ اَلْفَوَائِدُ الْمَوْضُوْعَةُ فِي الْأَحَادِيْثِ الْمَوْضُوْعَةِ

امام مرعی بن یوسف مقدسی حنبلی رحمہ اللہ (المتوفی 1033ھ)

جلدیں/اجزاء:1

روایات کی تعداد:206

منہج: روایت ذکر کرکے حکم لگاتے ہیں۔

★تَذْكِرَةُ الْمَوْضُوْعَاتِ

محمد طاہر بن علی پٹنی (المتوفی 986ھ)

جلدیں/اجزاء:1

منہج: کتاب وذیلی ابواب، حدیث ذکر کرتے ہیں پھر حکم لگاتے ہیں۔

★اَلْاَسْرَارُ الْمَرْفُوْعَةُ فِی الْاَخْبَارِ الْمَوْضُوْعَةِ

امام ملاعلی بن محمد القاری رحمہ اللہ (المتوفی 1014ھ)

جلدیں/اجزاء:1

منہج: روایت ذکر کر کے اس کے ضمن میں کوئی حدیث پھر محدثین کرام کے اقوال اور پھر اپنا موقف بیان فرماتے ہیں۔ کتاب وابواب کی بجائے فصل ذکر کرتے ہیں۔

علاوہ ازیں تمام وہ کتب جن میں احادیث موضوع موجود ہیں۔

جب سند سے کسی حدیث کا حال معلوم ہو چاہے وہ سند ضعیف ہو یا اس میں کوئی علت موجود ہو یا راوی کا حال معلوم نہ ہو یا کوئی بھی ایسا معاملہ ہو کہ سند کمزور ہو یا کوئی بھی سبب ہو ایسی احادیث درج ذیل کتب میں تلاش کی جائیں گی۔

★ **کُتُبُ الْعِلَلِ**

★ **اَلْعِلَلُ الْکَبِیْرُ لِلتِّرْمِذِی**

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی (المتوفی 279ھ)

جلد: 1

احادیث کی تعداد: تقریباً 717

ابواب کی تعداد: 30

منہج: فقہی ترتیب اور حدیث ذکر کرنے کے بعد اس پر حکم لگانا۔

★ **عِلَلُ الْحَدِیْثِ**

امام ابو محمد عبد الرحمن بن محمد، ابن ابی حاتم الرازی رحمہ اللہ (المتوفی 327ھ)

جلدیں/ اجزاء: 7

احادیث کی تعداد: 2840

ابواب کی تعداد: 30

منہج: ہر فصل "علل اخبار رویت فی" کے نام سے قائم کی۔

اپنے والد امام الجرح والتعدیل ابو حاتم رازی سے سوالات کیے پھر احادیث ذکر کر کے اس کے بعد حکم بیان کیے۔

★الْعِلَلُ الْوَارِدَةُ فِی الْأَحَادِیْثِ النَّبَوِیَّةِ

امام ابوالحسن علی بن عمر بغدادی دارقطنی رحمہ اللہ (التوفی 385ھ)

جلدیں/اجزاء: 15

روایات کی تعداد: 4128

منہج: صحابہ کرام کی مسانید کے ساتھ روایات ذکر کیں۔

★الْعِلَلُ الْمُتَنَاهِیَةُ فِی الْأَحَادِیْثِ الْوَاهِیَةِ

امام ابوالفرج عبدالرحمن بن علی بن محمد الجوزی رحمہ اللہ (التوفی 597ھ)

جلدیں/اجزاء: 2

روایات کی تعداد: 1579

منہج: کتاب وابواب کا اسلوب اپنایا۔ روایت ذکر کی پھر اس پر حکم لگایا۔

ان کے علاوہ چند کتب العلل یہ ہیں اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف کتب مع مولف نام ذکر کیا جارہا ہے:

العلل و معرفۃ الرجال، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

العلل، امام ابن مدینی رحمہ اللہ

العلل الصغیر، امام ترمذی رحمہ اللہ

علل الاحادیث فی کتاب صحیح مسلم بن الحجاج، محمد بن ابی الحسین جارودی رحمہ اللہ

وغیرہم۔

★ كُتُبُ الْمَرَاسِيْلِ

☆اَلْمَرَاسِيْلُ

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمہ اللہ (المتوفی 275ھ)

جلد: 1

روایات کی تعداد: 544

فقہی ترتیب پر کتاب کے ماتحت ابواب ذکر کیے ہیں۔

★اَلْمَرَاسِيْلُ لِابْنِ اَبِي حَاتِم

امام ابو محمد عبدالرحمن بن محمد، ابن ابی حاتم الرازی رحمہ اللہ (المتوفی 327ھ)

جلدیں/اجزاء: 1

روایات کی تعداد: 970

منہج: ابواب، حروف تہجی کی ترتیب سے

★ كُتُبُ الْاَحَادِيْثِ الضَّعِيْفَةِ

★اَلضُّعَفَاءُ الْكَبِيْرُ

امام ابوجعفر محمد بن عمرو عقیلی رحمہ اللہ (المتوفی 322ھ)

جلدیں/اجزاء: 4

روایات کی تعداد: 2101

منہج: رواۃ اور احادیث پر حکم لگاتے ہیں۔ اور کبھی کوئی اور حدیث ذکر کر کے اس کو ترجیح دیتے ہیں۔

★اَلْمَنَارُ الْمُنِيْفُ فِى الصَّحِيْحِ وَ الضَّعِيْفِ

محمد بن ابی بکر ابن قیم الجوزیۃ رحمہ اللہ (المتوفی 751ھ)

جلد: 1

روایات کی تعداد: 347

علاوہ ازیں علامہ البانی کی سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ

اور ڈاکٹر سراج الاسلام کی الجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ ہیں۔

ان اقسام کے علاوہ کئی اور اقسام پر مشتمل کتب موجود ہیں جن میں حدیث کی سند کے احوال کو بیان کیا جاتا ہے اختصار کے پیش نظر اسی پر اکتفاء کیا جاتا ہے۔

تخریج حدیث کا چھٹا طریقہ

6۔جدید سافٹ ویئرز اور انٹرنیٹ کے ذریعے حدیث کی تلاش

آج کے اس جدید الیکٹرانک دور میں بہت سے سافٹ ویئرز تیار ہو چکے ہیں جن میں باقاعدہ ذخیرہ کتب موجود ہے ایک لمحے میں حدیث کو تلاش کیا جا سکتا ہے۔لیکن یہ بات ہر حال میں ذہن میں رکھیں کہ الیکٹرانک مشین پر اتنی جلدی اعتماد نہیں کیا جا سکتا جس کے لیے اصل کتاب کی طرف رجوع انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے جدید سافٹ ویئرز کے ہوتے ہوئے بھی کتب کی جانب زیادہ توجہ دلائی ہے نیز سافٹ سے انسان بسا اوقات اکتا جاتا ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ مستند طریقے سے بغیر اکتائے زیادہ تا دیر علمی دنیا سے وابستہ رہیں اور ذخیرہ علم کو حفظ کریں تو اس صورت میں ذخیرہ کتب سے وابستہ رہنا انتہائی ضروری ہے۔سافٹ کو صرف ضرورت کے تحت استعمال کیا جائے اصل مرکز کتب کو بنایا جائے۔کتب سے انسان کی محبت ہوتی ہے جبکہ سافٹ میں تا حال ایسی کوئی صورت نظر نہیں آرہی ۔لیکن پھر بھی زیادہ آسانی کے لیے ہم سافٹ ویئر کا ذکر کر رہے ہیں ملاحظہ فرمایئے:

اَلْمَكْتَبَةُ الشَّامِلَةُ سے حدیث تلاش کرنے کا طریقہ

2005ء میں تیار کیا گیا یہ سافٹ ویئر عربی جاننے والوں کے لیے انتہائی اہمیت اختیار کر گیا تمام مدارس، یونیورسٹیز میں تحقیقی میدان میں پل کی حیثیت حاصل کر چکا ہے آج اس کا استعمال اس کثرت سے ہو گیا ہے کہ عام طالب علم بھی حدیث کی تلاش کے لیے اسی کو استعمال کر رہا ہے۔سافٹ ویئر کی دنیا کا یہ مکتبہ شاملہ اس وقت ''المکتب التعاونی للدعوۃ بالروضۃ'' کے بڑے منصوبوں میں شامل ہے۔اس کی خصوصیت یہ ہے کہ جس فن کی کتاب تک رسائی حاصل کرنی ہو یا اس فن پر موجود تمام کتب سے کوئی بات تلاش کرنی ہو تو ایک منٹ میں اصل کتابوں تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔اس میں قرآنی

آیات واحادیث کی تلاش کے لیے عالم، فاضل ہونا ضروری نہیں ہاں اس میں شک نہیں کہ اس کے مفاہیم و مطالب کو سمجھنے کے لیے اس فن کے علماء کی احتیاج ضرور ہوتی ہے۔لیکن تلاش حدیث کے لیے صرف اس کے طریقہ کار کا علم ہونا چاہیے جو پانچ روز میں بآسانی سیکھا جاسکتا ہے۔اگر آپ کوئی کتاب اس سے ڈاونلوڈ کرنا چاہتے ہیں تو کر سکتے ہیں اسی طرح آپ اس پر اپنی کتب اپ لوڈ بھی کر سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ سینکڑوں کی تعداد میں کتب کے اس خزانہ کا آغاز ہوا اور آج اپنی محنت سے لاکھوں کی تعداد تک پہنچ چکا ہے۔یعنی اس سے کوئی بھی کتاب مفت لی بھی جاسکتی ہے اور اس میں رکھی بھی جاسکتی ہے۔

اس سافٹ ویئر کو اپنے کمپیوٹر میں انسٹال کریں
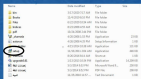
پھر عربی کی بورڈ (Arabic Key Board) سیکھیں

اور سرچ بٹن پر جا کر وہاں کسی حدیث کے الفاظ درج کریں
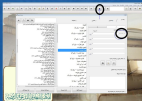
کتب المتون، کتب التخریج اور علوم الحدیث میں سے کسی فولڈر پر کلک کریں
اور بائیں جانب موجود کتب کو سلیکٹ کریں
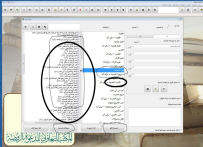
اگر تمام کتب کو سلیکٹ کرنا ہے تو ''جمیع الکتب'' پر کلک کریں۔

اور اگر ایک فن کی کتب کو سلیکٹ کرنا ہے تو ''المجموعة کلها'' پر کلک کریں۔
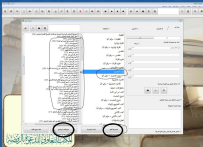
لیکن اگر آپ کسی ایک کتاب کو سلیکٹ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔
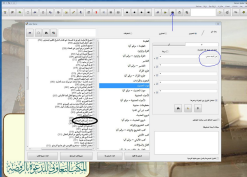
سلیکٹ کرنے کے بعد دائیں جانب نیچے دوربین نما ICon پر کلک کریں
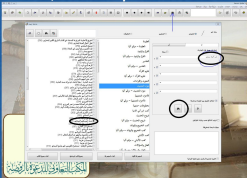
اور نیچے سامنے آنے والے سرچ کے نتیجہ کو ملاحظہ فرمائیں وہاں ہی آپ کو تمام تفصیلات مل جائیں گی۔
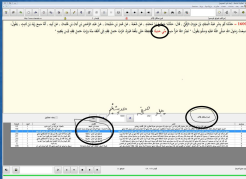
مکتبہ شاملہ میں سافٹ میں موجود کتب کی فہرست یہ ہے:
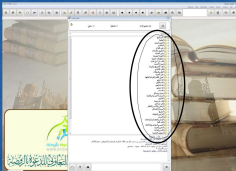
گوگل (Google) سے حدیث تلاش کرنے کا طریقہ

ایک بات ذہن میں رکھیے کہ گوگل کوئی مضبوط ذریعہ نہیں لیکن آپ کا کام صرف حدیث تلاش کر کے اصل کتاب یا مضبوط سافٹ ویئر کی طرف رجوع کرنا ہے صرف گوگل پر یا فیس بک پر موجود مواد پر یقین نہیں کرنا چاہیے بصورت دیگر علمائے ذی احتشام سے مشاورت کیجیے۔

Google پر موجود سرچ گوگل میں موجود کی بورڈ پر کلک کیجیے اور اردو میں لکھیے یا کمپیوٹر، موبائل کی اپنی اردو/عربی زبان سے حدیث لکھیے۔
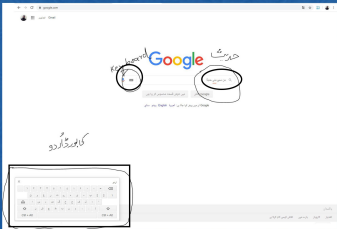
سرچ کے بعد ایک سلسلہ سامنے آجاتا ہے جس سے حدیث تلاش کریں اور اصل کتب کی طرف رجوع کریں صرف گوگل پر یقین نہ کریں بلکہ اس کو اصل کتب تک رسائی کے لیے ایک پُل سمجھیں۔
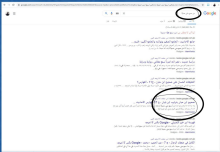
اگر آپ حدیث کی کتب گوگل (Google) سے تلاش کرتا چاہتے ہیں تو کتاب کا نام لکھ کر سرچ کریں اور تصاویر پر کلک کریں ان کتابوں کی تصاویر سامنے آجائیں گی جس طرح:
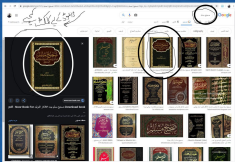
اگر حدیث کی کتاب ڈانلوڈ کرنا چاہتے ہیں تو یہ طریقہ اپنائیں:
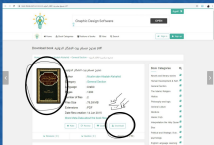
اس کے علاوہ بہت سے جدید سافٹ ویئرز ہیں، جو جو آپ کو میسر آئے با آسانی اس کو استعمال کر کے اصل کتب تک رسائی حاصل کریں لیکن کسی بھی سافٹ ویئر پر یقین کر کے آنکھیں بند کر کے دین متین پر عمل شروع نہ کریں یا تو اصل کتب تک جائیں یا پھر علماء سے رابطہ فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

اس رسالہ کا مقصد علماء و عوام الناس بالخصوص نوجوان اسلام کی حدیث تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ کا مقبول بنائے۔

یا الٰہی

مفتی ندیم بن صدیق اسلمی اور ادارہ سراج منیر پر تا قیامت رحمتوں کی برسات ہو۔

آمین یا رب العلمین و صلی اللہ علی حبیبہ سیدنا محمد و آلہ و صحبہ و سلم

منشور ادارہ سراجِ منیر پاکستان
اشاعتِ اسلام
خدمتِ خلق
اصلاح معاشرہ
احیائے حدیث

مفتی ندیم بن صدیق السلمی کی مطبوعات

سراجِ منیر پبلیکیشنز/ادارہ سراجِ منیر پاکستان